اسلامیات

i. Ahadith

1۔ سات ہلاک کرنے والے گناہ۔

سات ہلاک کرنے والے بڑے گناہ جن سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے درج ذیل ہیں۔

- اللہ کے ساتھ شریک بنانا
- جادو کرنا
- ناحق جان کو قتل کرنا
- سود کھانا
- یتیم کا مال کھانا
- میدانِ جنگ سے بھاگنا
- پاک دامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانا۔

2۔ بہترین شخص۔

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا۔

3۔ بچوں کو نماز کا حکم۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

"بچوں کو نماز کی ترغیب دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور جب وہ دس برس کے ہو جائیں (اور نماز ادا نہ کریں) تو انہیں مارو۔"

اس کا ذکر ابوداؤد اور ترمذی نے بھی کیا۔ اس روایت کے ایک الفاظ یہ بھی ہیں۔

"بچوں کو نماز سکھاؤ جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور جب دس برس کے ہو جائیں اور نماز نہ پڑھیں تو انہیں

4۔ اعمال کا دارومدار۔

حضرت عمر بن خطاب رضؓ سے روایت ہے:

" آپ ؐ فرماتے تھے کہ اعمال تو نیتوں پر ہی ہیں اور یہ کہ ہر انسان کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اُس نے نیت کی۔ پس کسی نے دنیا پانے کی یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہجرت کی تو اس کی ہجرت اُسی امر کے لیے ہوگی، جس کی خاطر اُس نے یہ ہجرت کی۔

5۔ ارکانِ اسلام۔

آپ ؐ نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

i۔ اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

ii۔ نماز قائم کرنا

iii۔ زکوٰۃ ادا کرنا

iv۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا

v۔ اور بیت اللہ کا حج کرنا

(امام بخاری)

6. حیا

ایمان کی ساٹھ سے اوپر شاخیں ہیں اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

7۔ مومن کا معیار۔

تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے

8۔ تین اہم باتیں۔

جس شخص میں مندرجہ ذیل تین باتیں پائی جاتی ہوں اُسے قیامت کے دن خدا تعالیٰ اپنے عرش کے سایہ میں رکھے گا۔ اور وہ یہ ہیں:

- جی نہ چاہ رہا ہو تو وضو کرنا
- اندھیری راتوں میں مسجد جانا
- بھوکوں کو کھانا کھلانا

9۔ تقویٰ کا معیار۔

آنحضرت ؐ نے فرمایا۔

"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، اور نہ کسی کالے کو گورے پر اور گورے کو کالے پر فضیلت اور برتری ہے بلکہ صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔"

10۔ جنگ کرتے رہو۔

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ مجھے رسول ؐ نے فرمایا،
"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ان لوگوں سے جنگ کروں، یہاں تک کہ وہ اقرار پالیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ؐ اللہ کے رسول ہیں اور یہ کہ وہ نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں۔ پس اگر وہ یہ کریں تو انہوں نے اپنے خونوں اور اپنے مالوں کو مجھ سے بچالیا ہے، سوائے اس کے کہ جہاں اسلام ضروری کر دیتا ہے اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔"

11۔ سارا ایمان / تین باتیں۔

جس نے اپنے اندر یہ تین باتیں جمع کرلیں اس نے سارا ایمان حاصل کرلیا۔

- اپنے نفس سے انصاف کرنا
- ہر شخص کے لیے سلامتی کی دعا کرنا
- باوجود تنگی کے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

12۔ شرک۔

شرک ہی تو ایک بہت بڑا گناہ ہے۔

13۔ منافق کی علامت۔

منافق کی علامت تین باتیں ہیں۔

- جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔
- جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔
- اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔

14۔ فہم دین۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ جس شخص کی بہتری چاہتا ہے اُسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں۔ اور اللہ ہی دیتا ہے۔ اور ہمیشہ یہ امت اللہ کے حکم پر قائم رہے گی۔ اس کے مخالف اس کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے گا۔

15۔ پڑوسی کے حقوق۔

فرمایا۔

جس نے اپنے مال کو اس ڈر سے چھپا کر رکھا کہ اس کا پڑوسی کچھ مانگ نہ لے، ایسا شخص مومن نہیں۔

ایک اور جگہ فرمایا۔

ایسا شخص مومن نہیں جس کی حرکتوں اور ظلم سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔ اور تم جانتے ہو پڑوسی کا حق کیا ہے۔

16۔ صدقہ کا تصور۔

اجر و ثواب کے لحاظ سے بڑھا ہوا دینار وہ ہے۔

i۔ جو آدمی اپنے بال بچوں اور زیر کفالت پر خرچ کرتا ہے۔

ii۔ وہ دینار بھی جو مجاہد اپنے گھوڑے پر خرچ کرتا ہے اور پھر اس پر جنگ لڑتا ہے۔

iii۔ وہ دینار بھی جو آدمی اپنے مجاہد ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔

17۔ مالدار کا مال / صلہ رحمی

قبیلہ تمیم کے ایک آدمی نے آپؐ سے پوچھا کہ میں بہت مالدار ہوں اپنے مال کو کہاں خرچ کروں تو آپؐ نے اُسے جواب دیا۔

- زکوٰۃ ادا کرو
- اپنے رشتہ داروں سے تعلق جوڑو
- مسکین کا حق پہچانو
- ہمسائے اور سائل کا حق ادا کرو
- مسافر کی مدد کرو

18۔ سچا اور ایماندار تاجر۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

"سچا اور ایماندار تاجر نبیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔"

19۔ چار چیزوں سے پناہ۔

آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں:

i۔ ایسا علم جو فائدہ نہ دے

ii۔ وہ دل جس میں عاجزی اور خوف پیدا نہ ہو

iii۔ وہ نفس جو کبھی سیر نہ ہو

iv۔ اور ایسی دعا جو قبول نہ ہو۔

20۔ چار نعمتیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا! جسے چار نعمتیں عطا کی گئیں اُسے دنیا اور آخرت کی تمام نعمتیں عطا کی گئیں۔

i۔ ایسا دل جس میں شکر گزاری ہو

ii۔ ایسی زبان جو اللہ کا ذکر کرنے والی ہو

iii۔ ایسا بدن جو تکلیفوں پر صبر کرنے والا ہو

iv۔ ایسی بیوی جو اپنے نفس اور خاوند کے مال میں گناہ کا ارتکاب نہ کرتی ہو۔

21۔ انسانیت کا قتل

جس نے کسی نفس کو بغیر کسی سبب کے قتل کیا اُس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔

22 _ مسلمان

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

23 _ مسلمان پر حرام

ہر مسلمان کا مال، اس کا خون اور اس کی عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

24 _ علم کا حصول

آنحضرت ﷺ نے فرمایا!

جو کوئی علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

اور

کچھ لوگ جو اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اس ارادے سے اکٹھے ہوتے ہیں کہ اللہ کی کتاب کی تلاوت کریں اور اُسے باہم سیکھتے اور سکھاتے ہیں تو ان پر ایک تسکین نازل ہوتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ذکر فرشتوں کے سامنے کرتے ہیں جو اللہ کے پاس ہوتے ہیں۔

ایک اور جگہ ہے:

"جس کا علم تاخیر کرے اُس کا نسب جلدی نہیں کرے گا"

مزید فرمایا۔

جو شخص حصول علم کے لیے چلتا ہے اللہ تعالیٰ جنت کی طرف اس کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

25۔ مومن نہیں / اتحاد ملت

آنحضرتؐ نے فرمایا!

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ (ایمان والا) کوئی بندہ مومن / ایمان والا نہیں جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہیں کرتا جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

26۔ نگران جواب دہ ہے

آنحضرتؐ نے فرمایا!

جان لو! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔ پس حکمران لوگوں پر نگران ہے اور وہ اپنی رعیت کے بارہ میں جواب دہ ہے اور مرد نگران ہے اپنے اہل وعیال پر اور وہ جواب دہ ہے اپنی رعیت کے بارہ میں۔ اور عورت نگران ہے اپنے شوہر پر اور اس کے بچوں پر اور وہ اس کے بارے میں، اور کوئی شخص غلام، مالک کے مال پر نگران ہے اور وہ اس کے بارے میں جواب دہ ہے پس جان لو! تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔

27۔ تفرقہ

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔"

اور

"آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم کمزور ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔"

غزوات

Ghazvat

غ ۔ مواخات مدینہ

غغ ۔ میثاق مدینہ (معاہدہ)

غزوہ بدر:۔

- غزوہ بدر ۲ ہجری کو ہوئی۔
- 313 مسلمان اور 1000 کافر (تجربہ کار سپاہی)
- 14 مسلمان شہید ہوئے۔
- 70 کافر سردار مارے گئے اور اتنے ہی قید ہوئے۔
- پہلی جنگ تھی
- مسلمان لڑائی کے فن سے ناواقف اور جنگی سامان کی کمی۔
- مسلمانوں میں اکثر پیدل یا اونٹوں پر تھے، گھوڑا صرف ایک تھا۔
- بدر کے مقام پر جہاں مسلمانوں نے ڈیرہ ڈالا تھا ریتلا علاقہ تھا اور لڑنے کے لیے بہت نقصان دہ تھا۔
- جو علاقہ کافروں کے پاس تھا وہ سخت تھا۔
- آنحضرت ﷺ کی دعا سے بارش ہو جس کی وجہ سے ریتلا علاقہ مضبوط ہو گیا اور کافروں کا علاقہ نہایت پھسلواں ہو گیا۔
- آنحضرت ﷺ کو وحی ہوئی کہ کون کون سے دشمن کہاں کہاں مارے جائیں گے اور ایسا ہی ہوا
- مدینہ کے دو نوجوان لڑکوں نے ابوجہل کا قتل کیا

غزوہ احد۔

- غزوہ احد ۳ ہجری کو ہوئی۔
- کفار نے بدلہ لینے کے لیے یہ جنگ لڑی۔

- کفار کے لشکر نے میدان جنگ سے بھاگتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ اگلے سال ہم دوبارہ مدینہ پر حملہ کریں گے اور اپنی شکست کا مسلمانوں سے بدلہ دیں گے۔
- مکہ والوں کے زیادہ غصہ کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے اعلان کردیا تھا کہ کسی شخص کو اپنے مردوں پر رونے کی اجازت نہیں۔
- تین ہزار سپاہیوں سے زیادہ تعداد کا ایک لشکر ابوسفیان کی قیادت میں مدینہ پر حملہ آور ہوا۔
- جنگ سے پہلے آنحضرت ﷺ کو جنگ کے میں جو ہونے والا تھا اس کے متعلق خواب آئے۔
- مسلمانوں کا ایک ہزار کا لشکر۔
- عبداللہ بن ابی بن سلول جو منافقوں کا رئیس تھا اپنے 300 ساتھیوں کو لے کر واپس لوٹ گیا۔
- چنانچہ 700 مسلمان لڑے۔
- 100 پہاڑی درہ کی حفاظت کے لیے اور 600 میدان جنگ میں۔
- کفار کے پاس 200 اور مسلمانوں کے پاس 2 گھوڑے۔
- جنگ احد کے مقام پر لڑی۔
- دشمنوں کو شکست حاصل ہوئی۔

غزوہ خندق۔

- ستر حفاظ قرآن کے قتل کے حادثہ کے بعد لڑی گئی۔
- ۵ ہجری کا واقعہ۔
- دشمن کا لشکر 25 ہزار۔
- مدینہ کے تمام مرد ملاکر (بچے، بوڑھے، جوان) صرف تین ہزار تھے۔
- حضرت سلیمان فارسی جو کہ فارس کے رہنے والے تھے، خندق کھودنے کا مشورہ دیا۔

- دس دس گز کا علاقہ دس دس آدمیوں کے سپرد کیا۔
- تقریباً میل لمبی خندق کھدوائی۔
- 15 فٹ چوڑی اور 15 فٹ گہری۔
- بنو قریظہ جو کہ مدینہ کے ساتھ تھا۔ غداری کی۔
- بنو قریظہ نے مشرکوں سے ملکر حملہ کی تیاری کی مگر اُس میں ناکامی ہوئی۔
- بنو قریظہ کو ان کی غداری کی سزا ملی۔
- جنگ مسلمانوں نے جیتی۔

صلح حدیبیہ۔

- حدیبیہ کے مقام پر۔
- درخت کے نیچے ہوئے۔
- عہد کو "بیعت رضوان" بھی کہا جاتا ہے۔
- حضرت عثمانؓ کو صلح کے لیے بھیجا مگر کفار نہ مانے۔
- معاہدہ محمدؐ اور سہیل ابن عمر (قائم مقام حکومت مکہ) کے درمیان طے پایا۔
- سہیل کا اپنا بیٹا بھاگ کر آنحضرتؐ کے پاس آیا مگر معاہدے کے مطابق اُسے لوٹا دیا گیا۔
- 6 ہجری۔

غزوہ خیبر۔

- 7 ہجری کو ہوئی۔
- یہودیوں سے جنگ
- 16 سو صحابہ کے ساتھ گئے۔

- خیبر ایک قلعہ بند شہر۔

جنگ موتہ۔

- ۸ ہجری کو ہوئی۔
- شام اور عرب کی سرحد پر ایک مقام موتہ پر ہوئی۔
- پیغام لے جانے والے سفیر کو قتل کرنے پر ہوئی۔
- 3 ہزار صحابہ
- زید بن حارث کی قیادت میں لشکر گیا
- زیدؓ کے بعد حضرت جعفر طیار نے قیادت سنبھالی۔
- اس کے بعد عبداللہ بن رواح
- پھر حضرت خالد بن ولید نے قیادت سنبھالی۔
- آپ کو "سیف اللہ" کا لقب بھی دیا گیا۔
- جیت مسلمانوں کی ہوئی۔

فتح مکہ

- ۸ ہجری
- مخالف قبیلہ
  - i۔ بنو خزاعہ
  - ii۔ بنو بکر
- صلح حدیبیہ کی شرائط نہ مانی قریش نے۔
- مکہ کے قریب جا کر آگ جلائی اور مکہ کو گھیر لیا۔
- بغیر جنگ لڑے فتح کیا۔

غزوہ حنین

- ۱۵ ہزار کا لشکر ، ۹ ہزار مسلم
- مسلمانوں کو نقصان اٹھانا پڑا۔
- جنگ مسلمانوں نے جیتی۔
- بنو ہوازن اور بنو ثقیف (ماہر تیرانداز) کے ساتھ جنگ ہوئی۔

غزوہ تبوک

- رومیوں کے خلاف ، ۹ ہجری
- 30,000 مجاہدین
- شام اور عرب کی سرحد پر تبوک کے مقام پر ہوئی۔
- حضرت ابوبکر گھر کا پورا اور حضرت عمر آدھا سامان لے آئے۔
- عبدالرحمن بن عوف نے ۴۰٫۰۰۰ درہم پیش کیے۔
- تیسرے خلیفہ نے ایک ہزار اونٹ ، ایک ہزار دینار ، ایک سو گھوڑے اور مجاہدین کے کھانے پینے کی اشیاء دیں
- ۲۰ روز قیام کے بعد واپس آگئے جنگ نہ ہوئی۔

حج

- ۱۰ ہجری
- خطبہ حج حجۃ الوداع

11 ہجری ، بارہ ربیع الاوّل کو وفات ہوئی۔

Sourses of فقہ

حدیث:

حضرت معاذ بن جبل رض کو جب آنحضرت ص نے یمن بھیجا اور کہا کہ اگر تمہارے پاس کوئی مسئلہ آئے تو فیصلہ کیسے کرو گے۔ آپؓ نے جواب دیا:

i۔ قرآن

ii۔ سنت

iii۔ حدیث

اجماع:۔ لغوی معنی ، جمع کرنا

قیاس:۔ خیال کرنا

"صحیح اجتہاد کرنے پر اُس شخص کے لیے دو اجر اور اگر صحیح جواب کے قریب پہنچ جائے تو ایک اجر"

چار فقہا کے نام۔

- امام ابو حنیفہ
- امام مالک بن انس
- ادریس بن شافعی
- عبداللہ احمد بن حنبل

آیت

"اللہ کی رسّی کو مضبوطی مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ واریت نہ کرو۔"

اجتہاد / قیاس

کسی مسئلے کے نتیجے کے لیے مطالعہ کے بعد اپنے خیال اور قیاس کے ذریعے نتیجے پر پہنچنا یا نتیجہ اخذ کرنا اجتہاد یا قیاس کرنا کہلاتا ہے۔

معاشی نظام

"ناپ تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو" (آیت)

"اے مسلمانوں ایک دوسرے کا مال غلط طریقے سے نہ کھاؤ۔" (آیت)

"حرام سے پلنے والا جسم جنت میں داخل نہیں ہو گا" (حدیث)

"جس نے خیانت کی وہ ہم میں سے نہیں۔" (حدیث)

← ایسے لوگوں (انصاف کرنے والوں) کو انبیاء، صدیق اور شہدا کے ساتھ بٹھایا جائے گا۔

صدقہ

← اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو تاکہ دولت صرف تمہارے امیروں میں گردش نہ کرتی رہے۔

← ظاہر ہو کر خرچ کرو۔

سود

← سود کو کئی گناہ بڑھا کر مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو (حدیث)

← اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔ (حدیث)

← اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سود کی جو رقم باقی رہ گئی ہے اسے چھوڑ دو۔ (آیت)